بسم اللہ الرحمن الرحیم

باجوہ-عمران حکومت کشمیر پر لائن آف کنٹرول کو مستقل سرحد بنانے کی جانب بڑھ رہی ہے اور مقبوضہ کشمیر کو ظالمانہ ہندو ریاست کے رحم و کرم پر چھوڑنے کی تیاری کر رہی ہے

باجوہ-عمران حکومت لائن آف کنٹرول کو مستقل سرحد بنانے کے امریکی منصوبے کے عین مطابق پیش قدمی کر رہی ہے جس کے نتیجے میں کشمیر موجودہ صورتِ حال کی بنیاد پر عملاً پاکستان اور بھارت کے درمیان تقسیم ہو جائے گا۔ حکومت محتاط انداز میں اس سوچ کے لیے رائے عامہ بنا رہی ہے کہ کشمیر کی اسلامی سرزمین پر امتِ مسلمہ کے حق سے دستبرداری اختیار کر لی جائے، وہ سرزمین جسے مسلمانوں نے ماضی میں اسلام کے لیے فتح کیا تھا۔ حکومت مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں سے دستبردار ہونے اور انہیں ہمیشہ کے لیے ظالم ہندو ریاست کے حوالے کرنے پر تُلی ہوئی ہے۔ اس مذموم منصوبے کو انجام تک پہنچانے کے لیے باجوہ-عمران حکومت نے پچھلے ایک سال کے دوران کئی اہم قدم اٹھائے اور حالیہ ہفتوں میں حکومت نے اِس ہدف کے حصول کے لیے اپنی پیش قدمی خطرناک حد تک تیز کر دی ہے۔

اپریل 2019ء میں پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے بھارتی انتخابات کے حوالے سے اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "شاید اگر بی جے پی جو کہ ایک دائیں بازو کی جماعت ہے، جیت گئی تو کشمیر پر کسی قسم کے حل پر پہنچا جا سکتا ہے" (9 اپریل 2019، رائٹرز نیوز ایجنسی)۔ مودی کی بی جے پی حکومت کو کشمیر پر ڈیل کی اِس پیشکش کے فوراً بعد باجوہ-عمران حکومت کی طرف سے امریکا اور بھارت کو یہ یقین دہانیاں کرائی گئیں کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری مسلح مسلم مزاحمت کو کچلنے کے لیے ہندو ریاست کو بھرپور مدد فراہم کرے گی۔ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) جیسے استعماری آلہ کار ادارے کی ہدایات پر عمل درآمد کر کے اس حکومت نے اُن مسلم مجاہدین کے خلاف بھاری کریک ڈاؤن کے امریکی مطالبے کو پورا کر دیا، جو مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی افواج کے خلاف لڑ رہے تھے۔ ان مطالبات کو ماننے کے نتیجے میں حکومت نے اپنے آپ کو پابند کر لیا کہ وہ جہادِ کشمیر میں مدد فراہم کرنے والے کسی بھی مسلمان کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے گی، ایسے مسلمانوں کی تفتیش کی جائے گی، ان کے خلاف مقدمات بنائے جائیں گے اور انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی۔ جب مودی نے 5 اگست 2019ء کو مقبوضہ کشمیر کو جبری طور پر بھارت میں ضم کرنے کا قدم اٹھایا تو 18 ستمبر 2019ء کو عمران خان نے اعلان کیا، "اگر پاکستان کی جانب سے کوئی بھارت جاتا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ کشمیر میں لڑے گا۔۔۔ تو پہلی بات یہ ہے کہ وہ کشمیریوں پر ظلم کرے گا۔ اور اس کا یہ عمل کشمیریوں کے ساتھ دشمنی ہو گا"۔

بھارتی قبضے کے خلاف مسلمانوں کی مسلح مزاحمت کو ملنے والی ہر قسم کی ضروری مدد کو کچلنے کے بعد باجوہ-عمران حکومت نے علی الاعلان کشمیر کے بھارتی انضمام کے خلاف پاکستانی فوج کو حرکت میں لانے سے انکار کر دیا۔ الجزیرہ کو انٹرویو دیتے ہوئے 14 ستمبر 2019 کو عمران خان نے اعلان کیا، "پاکستان کبھی جنگ شروع نہیں کرے گا، اور میں اس بات پر واضح ہوں: میں صلح پسند انسان ہوں، میں جنگ کے خلاف ہوں، میرا ایمان ہے کہ جنگ کسی مسئلے کو حل نہیں کرتی"۔ عمران خان نے مقبوضہ کشمیر کی آزادی کی خاطر پاکستان کی مضبوط فوج کے جنگ لڑنے کے کسی بھی امکان کو ختم کرنے کے لیے یہ کہہ کر بھی ڈرایا کہ ایسے اقدام کے نتیجے میں ایٹمی جنگ چھڑ جائے گی، جو کہ ناقابل قبول ہے۔

ایک سال تک باجوہ-عمران حکومت مودی کی حکومت کو اس وجہ سے تنقید کا نشانہ بناتی رہی کہ اس نے بھارتی آئین کی شق 370 اور A-35 کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر ختم کر دیا ہے، لیکن اب یہ حکومت بذاتِ خود گلگت بلتستان کو عارضی صوبائی حیثیت دے کر اس کی آئینی حیثیت تبدیل کرنے جا رہی ہے۔ ایسا کر کے حکومت بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کے انضمام کے حق میں مودی کو سیاسی اور قانونی جواز فراہم کر رہی ہے، کہ دونوں اطراف سے گلگت بلتستان کی آئینی حیثیت کو تبدیل کیا گیا ہے۔ یکم نومبر 2020 کو گلگت میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے عمران خان نے اعلان کیا کہ "ہم نے گلگت بلتستان کو عارضی صوبائی حیثیت دینے کا فیصلہ کیا ہے جس کا یہاں سے ایک عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا" (رائٹرز)۔ یہ اعلان مسئلہ کشمیر کے حوالے سے پاکستان کے تاریخی موقف سے دستبرداری ہے کیونکہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کو پاکستان کی طرف سے متنازعہ علاقہ قرار دے کر خصوصی آئینی حیثیت دی گئی تھی تاکہ پورے کشمیر پر پاکستان اپنے دعوے کو مضبوط بنا سکے اور مکمل کشمیر کو ہندو ریاست کے تسلط سے آزاد کروایا جائے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! باجوہ-عمران حکومت کشمیر کے باضابطہ بٹوارے کی جانب بڑھ رہی ہے جس کے تحت پاکستان کشمیر کے محض اُسی علاقے کو اپنے پاس رکھے گا جسے لڑ کر آزاد کرایا گیا تھا جبکہ باقی تمام کشمیر بھارت کے پاس ہی رہے گا جس پر اس نے اپنا قبضہ جما رکھا ہے، اور اس طرح لائن آف کنٹرول کو پاکستان اور بھارت کے درمیان مستقل سرحد قرار دے دیا جائے گا۔ باجوہ-عمران حکومت یہ کام واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاؤں کی مدد کرنے کے لئے کر رہی ہے جو چین اور خطے کے مسلمانوں کو ابھرنے سے روکنے کے لیے بھارت کو علاقائی طاقت بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ حکومت رٹے رٹائے طوطے کی طرح مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ کے سامنے اٹھانے کی بات کرتی ہے اگرچہ وہ یہ بات اچھی طرح سے جانتی ہے کہ نام نہاد بین الاقوامی برادری کی قیادت کرنے والا امریکہ جو ساز باز کر کے اقوام متحدہ کو بھی اپنے حق میں استعمال کرتا ہے، کھلم کھلا ہندو ریاست کی حمایت کرتا ہے، اور وہ مسلسل ہندو ریاست کی فوجی طاقت میں اضافہ کر رہا ہے اور اسے سیاسی مدد بھی فراہم کر رہا ہے۔

پچھلی حکومتوں کی طرح باجوہ-عمران حکومت بھی ہم پر ایک ناقابل برداشت بوجھ ہے۔ اس حکومت نے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین اور آئی ایم ایف و عالمی بینک کے تجویز کردہ ناقص سرمایہ دارانہ حل نافذ کر کے ہمیں غربت کے اندھیروں میں دھکیل دیا ہے اور اگر ہماری تباہی و بربادی میں کوئی کسر رہ گئی تھی تو وہ اس حکومت نے اپنی نااہلی

سے پوری کر دی ہے۔ یہی نہیں بلکہ حکومت استعماری پالیسیوں کے نفاذ کی وجہ سے ہونے والی معاشی تباہی و بربادی کو وجہ بنا کر ہمیں کشمیر کو دفن کرنے کے استعماری منصوبے کو قبول کرنے اور اس فیصلے پر خاموش رہنے کا کہہ رہی ہے، وہ استعماری منصوبہ جو ہندو ریاست کی بالادستی کے قیام کے لیے کشمیر سے دستبرداری کا منصوبہ ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ "آپ ﷺ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں خرابی ہے وہ ان (کفار) کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہم کسی لپیٹ میں نہ آجائیں، سو قریب ہے کہ اللہ اہلِ ایمان کو فتح نصیب فرمائے یا اپنے ہاں سے کوئی ساز گار صورت پیدا کر دے تو اس وقت انہیں ایسی بات پر شرمساری ہو جو انہوں نے اپنے دل میں چھپا رکھی تھی"** (المائدہ، 5:52)۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں دین کے معاملے میں اپنے مسلمان بھائیوں کو بے یارو مددگار چھوڑنے سے منع فرمایا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ "اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا لازم ہوگا"** (الانفال، 8:72)۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم باجوہ-عمران حکومت کی مقبوضہ کشمیر سے دستبرداری کی مہم کو مکمل طور پر مسترد کریں اور اس منکر کو روکنے کے لیے بھرپور انداز میں اپنی آواز بلند کریں۔ ان حکمرانوں کی غداری پر ان کا کڑا محاسبہ کریں تاکہ یہ ہماری تباہی کے جس منصوبے پر آگے بڑھ رہے ہیں اسے روکا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم مطالبہ کریں کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے ہماری بہادر افواج کو فوراً حرکت میں لایا جائے جو کشمیر کی آزادی کی خاطر جنگ لڑنے کے لئے تیار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ "جو شخص کوئی برائی دیکھے تو چاہیئے کہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روک دے، جسے اتنی طاقت نہ ہو وہ اپنی زبان سے اسے روک دے اور جسے اس کی طاقت بھی نہ ہو وہ اپنے دل میں اسے برا جانے، اور یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے"** (ترمذی)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! آپ وہ ہیں جنہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اِس منکر کو روکنے کی طاقت سے نوازا ہے اور یہ کام آپ اپنی قوت بازو سے چند گھنٹوں میں کرسکتے ہیں۔ آپ اُس زندہ امت کا حصہ ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد و نصرت سے اپنے دشمنوں پر غالب آسکتی ہے۔ اگرچہ آپ کے دشمنوں کے پاس مادی طاقت ہے لیکن ان کے دل کمزور ہیں اور اسی لیے وہ میدان جنگ میں ٹھہر نہیں پاتے جس کا ثبوت افغانستان، عراق میں امریکہ کی شکست اور خود مقبوضہ کشمیر کی عسکری جدوجہد ہے۔ اگر ہمارے دشمنوں کو مسلم ممالک کے حکمرانوں کی مدد و معاونت حاصل نہ ہوتی تو وہ ہمارے علاقوں پر اپنا قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتے تھے۔ آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو وہ دکھا دیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو پسند ہے یعنی اللہ کی خاطر جہاد اور مومنین کے لیے فتح و کامیابی۔ کشمیر میں اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹوں کو ظالم ہندو افواج کے ظلم و ستم سے نجات دلانے کے لیے آگے بڑھیں، اور اگر یہ حکمران آپ کے رستے میں آئیں تو ان غدار حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکیں۔ یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں موت دنیا کی زندگی اور اس میں موجود تمام مال و دولت سے بہتر ہے۔ ہمارے دین، ہمارے علاقوں اور ہماری امت کے خلاف غداری کے موجودہ دور کا خاتمہ کر دیں یقیناً اللہ کے حکم سے آپ اس پر قادر ہیں۔ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نُصرۃ فراہم کریں جو اسلام اور اس کی امت کی عزت کو بحال کرے گی اور کفر اور اس کے علمبرداروں کے غرور اور سرکشی کو خاک میں ملا دے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ "ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا"** (التوبۃ، 9:14)۔

حزب التحریر
ولایہ پاکستان

03 ربیع الثانی 1442 ہجری
18 نومبر 2020ء